© rasailojaraid.com

فقہ الصلوٰۃ

نماز میں عمل کثیر اور تعدیل ارکان کی ایک عملی تحقیق

مولانا مفتی حمداللہ

استاد جامعہ مینۃ العلوم چمن کوئٹہ

قرآن کریم میں توحید، معاد، رسالت کے ذکر کرکے بعد جس قدر تذکرہ نماز کا ہے۔ کسی دوسری عبادت کا نہیں اجمالی طور پر اور عبادت واطاعت کے ضمن میں تو سینکڑوں دفعہ سے بھی زیادہ ذکر ہوگا۔ لیکن صراحۃ تقریبا ایک سو نو ''۱۰۹'' مرتبہ قرآن مجید میں نماز کا ذکر ہے۔ اس میں نماز کی فرضیت اہمیت اور حکمت کے علاوہ نماز کے احکام ومسائل اس کے شرائط مبادی ارکان اور مستحبات تک کا بھی تذکرہ موجود ہے۔

دنیوی اور خروی فوائد بھی مذکور ہیں۔

عقیدہ اور فکر اصلاح کے بعد تمام عبادات میں سے اہم ترین عبادت نماز ہے۔ (۱)

(نماز مسنون حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتیؒ صؔ ۲۷ مکتبہ درس القرآن گجرانوالہ)۔

نماز کی عظمت واہمیت کا اندازہ اس سے بھی کیا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید میں سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام سے یہ دعا نقل کی گئی ہے۔

''رب اجعلنی مقیم الصلاۃ ومن ذریتی ربنا وتقبل دعاء''۔ (سورۃ ابراھیم ۴۰)۔ (۲)۔

ترجمہ: اے رب میرے کر مجھ کو کہ قائم رکھوں نماز اور میری اولاد میں سے بھی اے رب میرے اور قبول کر میری دعاء میں علامہ شبیر احمد عثانی صاحب نوراللہ مرقدہٗ لکھتے ہیں۔ یعنی میری ذریت (اولاد) میں ایسے لوگ ہوتے رہیں جو نمازوں کو ٹھیک طور پر قائم رکھیں۔ (۳)

(فوائد عثمانی ص ۳۴۵)۔'' الذین ھم علی صلاتھم دائمون''۔ (۴)۔ (سورۃ المعارج ۲۳)۔

ترجمہ: جو اپنی نماز پر قائم ہیں۔ فائدے میں علامہ شبیر احمد عثانی صاحب نوراللہ مرقدہ لکھتے ہیں۔ یعنی گنڈے دار نہیں بلکہ مداومت والتزام سے نماز پڑھتے ہیں اور نماز کی حالت میں نہایت سکون کے ساتھ برابر اپنی نماز ہی کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔ (۵)۔ (فوائد عثمانی ص ۷۵۵)۔

''ویقیمون الصلاۃ''۔ (۶)۔ (سورۃ البقرۃ ۳)۔

کے تفسیر میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نوراللہ مرقدہ لکھتے ہیں۔

اقامت کے معنی محض نماز پڑھنے کے نہیں، بلکہ نماز کو ہر جہت اور ہر حیثیت سے درست کرنے اک نام اقامت ہیں جس میں نماز کے تمام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فرائض، واجبات، مستحبات، اور پھران پروالتزام، یہ سب اقامت کے مفہوم میں داخل ہیں اور صحیح یہ کہ اس جگہ نماز سے کوئی خاص نماز مرادنہیں، بلکہ فرائض وواجبات اور نفلی نمازوں کو یہ لفظ شامل ہے۔ خلاصہ مضمون یہ ہوا کہ وہ لوگ جو نمازوں کی پابندی بھی قواعد شرعیہ کے مطابق کرتے ہیں اوران کے پورے آداب بھی بجالاتے ہیں۔ (۷)۔

(معارف القران ج ۱ ص ۱۱۰ /ادارۃ المعارف /تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۱ د ۵۸ جدیدقدیمی کتب خانہ /تفسیرالمظھری ج ۱ ص ۲۶ /جدیدرشیدیہ).

(۱)" عن عثمان بن عفانؓ قال سمعت رسول ﷺ یقول مامن امری مسلم تحضرہ صلاۃ مکتوبۃ فیحسن وضوء ھا وخشوعھا ورکوعھا الا کانت کفارۃ لما قبلھا من الذنوب مالم یوت کبیرۃ وذلک الدھر کلہ"

(۸). (مسلم ج ۱ ص ۱۲۱ قدیمی کرچی).

حضرت عثمان بن عفانؓ فرماتے ہیں: کہ میں نے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی مسلمان شخص فرض نماز کے لئے اچھی طرح وضوء کرے اور پھر پورے خشوع اور توجہ سے رکوع وسجود کرکے نماز پڑھے تو اس کی یہ نماز اس سے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہوجاتی ہے، بشرط یہ کہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کیا ہو۔ اور یہ سلسلہ ہمیشہ کے لئے جاری رہے گا۔

(۲)" عن عبداللہ بن قرط قال : قال عن النبی ﷺ :"اول مایحاسب بہ العبدیوم القیامۃ الصلاۃ ،فان صلحت صلح سائرعملہ ،وان فسدت فسد سائر عملہ". (رواہ الطبرانی فی الاوسط (قال علامہ المنذری) ولاباس باسنادہ ان شاء اللہ /الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۱۴۹ /مکتبہ روضۃ القران پشاور).

حضرت عبداللہ بن قرطؓ فرماتے ہیں۔ کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا کہ قیامت میں سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا اگر وہ اچھی اور پوری نکل آئی تو باقی اعمال بھی پورے اتریں گے اور اگر وہ خراب ہوگئی تو باقی اعمال بھی خراب نکلیں گے۔

حضرت امام شاہ ولی اللہ حجۃ اللہ البالغہ میں نماز کا بیان کچھ یوں بیان کرتے ہیں۔

"اعلم ان الصلاۃ اعظم العبادات شانا وأوضحھا برھانا وأشھرھافی الناس وأنفعھافی النفس ولذالک اعتنی الشارع ببیان فضلھا وتعین اوقاھا وشروطھا وارکاھا واداھاورخصھاونوافلھاعتناء عظیمالم یفعل سائرانواع الطاعات وجعلھامن اعظم شعائرالدین". (۱۰). (ج ۱ ص ۱۸۶ مکتبہ صدیقہ اکوڑہ خٹک).

یعنی نماز اپنی عظمت شان اور مقتضائے عقل وفطرت ہونے کے لحاظ سے تمام عبادت میں خاص امتیاز رکھتی ہے اور خدا شناس وخدا پرست انسانوں میں سب سے زیادہ معروف ومشہور اور نفس کے تزکیہ اور ترتیب کے لئے سب سے زیادہ نفع مند ہے اوراسی لیے شریعت نے اس کے فضلیت اس کے اوقات کی تعین وتحدید اوراس کے شرائط وارکان اور آداب ونوافل اوراس کی رخصتوں کے بیان کا وہ اہتمام کیا ہے جو عبادات ،طاعات کی کسی دوسری قسم کے لئے نہیں کیا اورانہی خصوصیات وامتیازات کی وجہ سے نماز کو دین کا عظیم ترین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شعار اور امتیازی نشان قرار دیا گیا ہے۔

(۳) " وعن عبدالله بن مغفل ؓ قال: قال رسول ﷺ :"اسرق الناس الذی یسرق صلاته ،قیل :یارسول الله ، کیف یسرق صلاته ؟قال :لایتم رکوعها ،ولاسجودها ،وابخل الناس من بخل بالسلام ". (۱۱).(راوه الطبرانی فی الثلاثیة ،ورجاله ثقات /مجمع الزوائد ج ۲/ص ۲۴۸ دارالکتب العلمیه بیروت /اعلاء السنن ج ۳ ص ۱۰ ادارة القرآن کراچی).

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے زیادہ چور وہ ہے جو اپنی نماز چرائے ، عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ ادمی نماز کیسے چراتا ہے۔آپؐ نے فرمایا کہ نہ رکوع اور نہ سجدہ (نیز آپؐ نے فرمایا کہ) سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام میں بخل کرے۔

(۴) علی بن شیبان وکان من الوفد قال خرجنا حتی قدمنا علی رسول الله فبایعناه وصلینا خلفه فلمح بمؤخرعینه رجلا لایقیم صلاته یعنی صلبهٗ فی الرکوع والسجود فلما قضی النبی ﷺ الصلاة قال یامعشر المسلمین لا صلاة لمن لایقیم صلبه فی الرکوع والسجود ".

(ابن ماجه : ص ٦٣ قدیمی کراچی /ادلة الحنیفة ص ۱۵۵ مکتبه رشیدیه کوئٹه).

(۵)" عن ابن عباس ؓ قال : کان رسول الله وسلم ا ذا رکع استوی ،فلو صب علی ظهره الماء لاستقر ".(۱۲) (رواه الطبرانی فی الکبیروابویعلی ورجاله موثوقون . /مجمع الزاوئد ج ۲ ص ۲۵۱ دارالکتب العلمیه بیروت /اعلاء السنن ج ۳/ص ۱۰ /ادارة القرآن).

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ جب رکوع کرتے تو ایسے برابر ہوجاتے کہ اگر آپ کی کمر پر پانی ڈالا جاتا تو ٹھر جاتا۔

"عن ابی مسعود ؓ قال : رسول الله :لاصلاة الرجل لایقیم صلبه فی الرکوع والسجود.رواه الدار قطنی ج ۱ ص ۱۳۳ وعنه عندالترمذی ج ۱ ص ۳٦ /بلفظ لاتجزصلاة لایقیم الرجل فیها یعنی صلبه فی الرکوع والسجود "قال حسن صحیح وقال الزیعلی -----" .

(ج ۱ ص ۲۰۰ /وروه الدار قطنی ،ثم البیهقی .وقالا :اسناده صحیح /اعلاء السنن ج ۳ ص ۱۰ ادارة القران /نصب الرایه ج ۱ ص ۸۵مکتبه حقانیه پشاور).

امام شاہ ولی اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ نماز کے اسرار ورموز اس طرح بیان کرتے ہیں:

"اصل صلاة ثلاثة اشیاء ان یخضع القلب عند ملاحظة جلال الله وعظمته ویعبر اللسان عن تلک العظمةذلک الخضوع افصح عبارة وان یؤدب الجوارح حسب ذالک الخضوع". (۱۳) . (حجة البالغة ج ۱ /س ۷۲) .

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور نماز میں اصلی امور تین ہیں:

(۱) دل میں عاجزی پیدا کی جائے، اللہ تعالیٰ کے جلال وعظمت کا تصور کرے۔

(۲) اللہ کی عظمت کو اور اپنی خاکساری کو بہترین الفاظ سے تعبیر کرے۔

(۳) خاکساری کی حالت کے موافق کو شائستہ بنایا جائے۔

"اماالصلاة فهى المعجون المركب من الفكر المعروف ، تلقا عظمة الله اعضاء ومن الأدعية المبينة اخلاص عملـه الله وتوجيه وجهه تلقاء لله وقصد الاستعانة فى الله ومن افعال تعظيمة كالسجود والركوع يصر كل واحد عضدالأخر ومكمله والمنبه عليه فصارف نافعة لعامة الناس وخاصتهم تريا قاً قوى الأ ثر ليكون لكل انسان منه مااستوجبه اصل استعداده".(۱۴).

ترجمہ:۔ بہرحال نماز تو وہ معجون مرکب ہے۔

(۱): ایسی فکر سے جو پھیری ہوئی ہے اللہ کی عظمت کی طرف۔۔۔

(۲) اور ایسی دعاؤں سے جو بیان کرنے والی ہیں، اپنے عمل کے خالص ہونے کو اللہ تعالیٰ کے لیے اور اس کے رخ کے پھیرنے کو اللہ تعالیٰ کی طرف اور مدد طلبی کو اللہ میں منحصر کرنے کو۔

(۳) اور تعظیمی افعال سے، جیسے سجدے اور رکوع (مذکورۃ اجزائے ثلاثہ میں سے) ہر ایک دوسرے کے لئے بازو، اس کی تکمیل کرنے والا اور دوسرے کو یاددلا ہوتا ہے۔ پس ہوگئی نماز عام خاص کے لئے مفید چیز اور قوی التا ثیر تریاق، تاکہ میسر آئے ہر ایک کو اس تریاق میں سے وہ جس کو واجب ولازم جانتی ہے اس کہ اصلی استعداد۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریاؒ صاحب نوراللہ مرقدہ حضرت عمرؓ کا ایک فرمان ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں ایک اعلان سب جگہ کے حکام کے پاس بھیجا تھا کہ سب سے زیادہ مہتم بالشان چیز میرے نزدیک نماز ہے جو شخص اس کی حفاظت اور اس کا اہتمام کرے گا وہ دین کے اور اجزاء کا بھی اہتمام کرسکتا اور جو اس کو ضائع کردے گا وہ دین کے اور اجزاء کو زیادہ برباد کردے گا۔(۱۵)۔**(فضائل اعمال ص ۴۰۳ ادراہ اسلامیات لاہور).**

تعدیل الأرکان کی حقیقت:

" عن ابى هريرة ان اعرابيا جاء فصلى وسلم عليه فقال ارجع فصل فانك لم تصل ففعل ثلاث مرات فقال والذى بعثك بالحق ماأحسن غيرهذا فقال اذاقمت الى الصلاة فكبرثم اقرأ ماتيسر معك من القران ثم اركع حتى تطمئن راكعاثم ارفع حتى تستوى قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجداًثم افعل ذلك فى صلاتك كلها ''.(۱۶).

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(صحيح البخاري ،(ج ١ /ص ١٠٩ قديمي /صحيح مسلم ج ١ /ص ١٧٠ قديمي /اعلاالسنن ج ١٢/٣) .

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آیا اور اس نے نماز پڑھی اور آ کر حضور پر سلام کیا۔ حضورؐ نے (اس کو) فرمایا واپس لوٹ کر پھر نماز پڑھو۔ تم نے تو (صحیح) نماز نہیں پڑھی۔ اس نے تین دفعہ ایسا کیا اور آپ نے اسی طرح فرمایا، پھر اس شخص نے عرض کیا، کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں اس سے اچھی نماز پڑھنا نہیں جانتا، آپؐ مجھے سکھلا دیں تو آپؐ نے فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوجائے تو پہلے تکبیر کہو پھر جتنا قرآن میسر ہو پڑھو۔ پھر رکوع کرو اطمینان سے پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور سیدھے کھڑے ہوجائے پھر سجدہ کرو اطمینان سے پھر اسی طرح پوری نماز میں کرتے رہو۔

" وفي رواية ابي داؤد والترمذي "فاذافعلت هذا فقد تمت صلاتك وما انتقصت من هذ افقد انتقصته من صلاتك " (١٧) .

(ابوداؤدج ١ ص ١٣٢ مكتبه رحمانيه لاهور اداته الحنيفة ص ١٥۴) .

ابوداؤد اور ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں اور جب تم نے پورا کرلیا تو تم نے اپنی نماز کو پورا کرلیا اور جو تم نے کم کیا اس سے تو بیشک تم نے اپنی نماز میں نقص کیا۔

"اما التعظيم بجسده : فالاصل فيه ثلاث حالات : القيام بين يديه ،والركوع ،والسجود ،واحسن التعظيم ما جمع بين الثلاث ١٨". (حجة البالغة ج ٢ ص ٥).

رہا نمازی کا بدن سے تعظیم کرنا پس اس میں اصل تین حالتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہونا، اور رکوع کرنا اور سجدے کرنا، اور اعلیٰ درجہ کی تعظیم وہ ہے جو ان تینوں کے درمیان جامع ہو۔

تعدیل الأرکان کی فرضیت اور وجوب میں اختلاف:

" لاتجزى صلوة لايقيم الرجل فيها يعنى صلبه فى الركوع والسجود"

اقامۃ الصلب تعدیل وطمانینت سے کنایہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ نماز کا ہر رکن اتنے اطمینان سے ادا کیا جائے کہ تمام اعضاء اپنے اپنے مقام پر مستقر ہوجائیں۔

حدیث مذکور کی بناء پر ائمہ ثلاثہ (یعنی امام مالکؒ امام شافعیؒ امام احمدؒ) اور امام ابو یوسف کا مسلک یہ ہے کہ تعدیل ارکان فرض ہے اور اس کے ترک سے نماز باطل ہوجاتی ہے۔

یہ حضرات (ائمہ ثلاثہ اور امام ابو یوسف) لاتجزی کے لفظ سے استدلال کرتے ہیں، نیز ان کا استدلال حضرت خلاد بن رافع کے واقعہ سے بھی ہے جس میں انہوں نے تعدیل ارکان کے بغیر نماز پڑھی تو آنحضرت نے ان سے فرمایا، "ارجع فصل فانك لم تصل ".

امام ابوحنیفہؒ اور امام محمدؒ کا مسلک یہ ہیں کہ تعدیل ارکان فرض تو نہیں البتہ واجب ہے یعنی اگر کوئی شخص اس کو چھوڑ دے گا تو فریضہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صلاۃ تو ساقط ہو جائے گا لیکن نماز واجب الاعادہ رہے گی۔ (۱۹)۔

(درس ترمذی ج ۲ ص ۴۷ دیکھئے فتح القدیر ج ۱ ص ۳۰۶ طبع جدید رشیدیہ کوئٹہ فتح باب العنایہ ج ۱ ص ۲۳۴ /المبسوط ج ۵ ۳۴/جدید غفاریہ کوئٹہ /بدائع الصنائع ج ۱ ص ۲۹۸ /جدید رشیدیہ کوئٹہ /البحر الرائق ج ۱ ص ۵۲۲ رشیدیہ کوئٹہ /اعلاء السنن ج ۳ ص ۱۰ الفقہ الاسلامی وادلتہ ج ۲ ص ۸۶۱ رشیدیہ).

تعدیل الأرکان کی تعریف اور مقدار:

حضرت مفتی عمیم الاحسان نور اللہ مرقدہ تعدیل الأرکان کی تعریف اس طرح کرتے ہیں ہو۔

"تسکین الجوارح فی الرکوع والسجود والقومۃ ،والجلسۃ حتی یطمئن مفاصلہ وادنا ہ مقدار تسبیحۃ قال النسفی تسویتھا اتمام فرائضھا (۲۰) (قواعدالفقہ ص ۲۳۱ میرمحمد کراچی دیکھئے کشاف فی اصطلاحات فنون ج ۱ ص ۴۷۶) مکتبہ لبنان) .

مولانا محمد رحمت اللہ ندوی صاحب لکھتے ہیں:

"تسویۃ الجوارح فی الرکوع والسجود حتی تطمئن ،وھومشروع لتکمیل الأرکان ،فیجب کقراء ۃالفاتحۃ " . (۲۱) .

(ادلتہ الحنیفہ ص ۱۴۵ فتح باب العنایہ ج ۱ ص ۲۳۴ ایچ ایم کراچی) .

دونوں عبارتوں کا مقصد یہ ہیں کہ رکوع، سجدہ، قومہ، اور جلسہ میں حرکت کے انقطاع کا نام تعدیل ارکان اور طمانیت ہے۔ بقدر ایک تسبیح ٹھرانا واجب ہے۔

" والتحقیق عندنا أیضان أن ھذاالمقدار بحیث تنقطع الحرکۃ فرض ثم المکث قدرتسبیحۃ واجب ، وقدر الثلاث سنۃ ،فحققہ کذلک البدرالعینی فی العمدۃ " (۲۲) . (معارف السنن ج ۳ ص ۱ ادارالتصنیف بنوری ٹاؤن) .

" فیمکث فی الرکوع والسجود فی القومۃ بینھما حتی یطمئن کل عضومنہ ،ھذاھوالواجب عندأبی حنیفۃ ومحمد" . (۲۳) .

(اعلاء السنن ج ۳ ص ۱۱ /شامی ج ۲ ص ۱۹۴ جدید رشیدیہ کوئٹہ /عمدۃ القاری ج ۶ ص ۲۶ جدیدرشیدیہ کوئٹہ) .

(تعدیل الأرکان نہ کرنے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے)۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اگرکوئی نمازی تعدیل الأرکان کی خیال نہ رکھے اورنماز پڑھے تو اس پر سجدہ سہو لازمی ہے۔اور سجدہ سہو نہ کرنے سے نماز واجب الاعادہ ہوگی۔

" وقدشددالقاضی الصدرفی شرحه فی تعدیل الأرکان جمیعها تشدید أبلیغا فقال :واکمال کل رکن واجب عند أبی حنیفةؒ ومحمد ....،فیمکث فی الرکوع والسجود وفی القومة بینهما حتی یطمئن کل عضومنه....هذا هوالواجب عندأبی حنیفة ومحمد حتی لوترکها أو شیئاً منها ساهیا یلزمه السهو،ولوعمدایکره اشد الکراهة ،ویلزمه أن یعیدالصلاة (۲۴) (اعلاء السنن ج ۳ ص ۱۱ /شامی ج ۲ ص ۱۹۴)

وقد سئل محمد عن ترکها فقال : انی أخاف أن لاتجوز الصلاة ،وعن السرخسی :من ترک الاعتدال تلزل الاعادة ....ولا اشکال فی وجوب الاعادة اذهوالحکم فی کل صلاة أدیت مع کرهة التحریم " .(۲۵) .

(فتح القدیر ج ۱ ص ۳۰۸/المبسوط ج ۱ ص ۳۴۵/شامی ج ۲ ص ۱۸۲ /فتح باب العنایة ج ۱ ص ۲۳۴البحرالرائق ج ۱ ص ۵۲۳رشیدیه کوئٹه /معارف السنن ج ۳ ص ۳۴رسائل ابن نجیم ص ۸۰ مکتبه طیبه کوئٹه) .

عمل کثیر کی تعریف:

عمل کثیر کی تعریف کرنے سے پہلے حدیث میں ہیں۔

"صلوا کما رأیتمونی اصلی". (۲۶) . (صحیح البخاری ج ۱ ص ۸۸ قدیمی) .

اسی طرح نماز پڑھو جیسے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

"عن ابن مسعود قال قاروالصلاة اسکنو اطمنوا ،رواه الطبرانی فی الکبیر ورجاله رجال الصحیح .وعن عطاء قال کان ابن الزبیر اذا صلی کأن کعب. رواه الطبرانی فی الکبیر ورجاله رجال الصحیح ". (۲۷) . (مجمع الزوائد .ج ۲/ص ۲۷۰).

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نماز میں سکون اور قرار پکڑو،حضرت امام شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں۔

"وروح الصلاة هی الحضور مع الله والا ستشراف للجبروت وتذکر جلال الله مع تعظیم ممزوج بمحبة وطمانینة ".(۲۸).

(حجة البالغه ج ۱ ص ۶۷ بحواله تحدیث نعمت ص ۲۴۶).

یعنی اللہ کے سامنے حضوری اور سکینت ومحبت آمیز تعظیم کے ساتھ اسکے جلال وجبروت کا تصور اور گہرا دھیان بس نہ ہو یا نمازی کوئی ایسا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عمل کرے کہ دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ نماز میں نہیں۔ یہ کثیر ہے۔

ولعمل الكثير :أی یایحتاج الی الیدین اویستكثره المصلّی أو یظنّ النّاظرأنّ عامله غیرمصلٍّ .

(فتح باب العناية ج ۱ ص ۳۰۴ /قواعدالفقه ص ۲۹۱ /المبسوط ج ۲ ص ۳۵۳ غفاريه كوئٹه /الفقه الاسلامی وادلته ج ۲ ص ۱۰۳۱ رشيدديه كوئٹه /اعلاء السنن ج ۵ ص ۹۷).

عمل کثیر مفسد صلاۃ ہے:

کسی بھی رکن میں کوئی بھی قلیل تین مرتبہ صادر ہونے کے بعد عمل کثیر بن جاتا ہے۔
تب مفسد نماز سمجھا جاتا ہے، اگر مختلف ارکان میں عمل قلیل تین مرتبہ سرزد ہوجائے تو عمل کثیر نہیں بنتا لیکن پھر بھی اس سے نماز مکروہ ہوجاتی ہیں۔

"وان حک ثلاثافی رکن واحد تفسد صلوته هذا اذارفع یده فی کل مرة اما اذالم یرفع فی کل مرة فلا یفسد صلوته لانه حک واحد " .(۳۰)

عمل کثیر کی چند صورتیں ہیں: (اضافہ از دارالافتاء جامعہ المرکز الاسلامی)۔

۱۔ دور سے دیکھنے والا کہ جس کے سامنے نماز شروع نہیں کی وہ عمل ہوتے دیکھ کر یہ سمجھے کہ وہ شخص نماز میں نہیں۔
۲۔ موبائیل فون گھنٹی بجنے پر اگر آدمی موبائیل فون نکالے بغیر ہی بٹن دبا کر بند کرسکے تو یہ عمل قلیل ہے۔ اور اگر موبائیل فون باقاعدہ باہر نکال لیں اور باہر سے دیکھنے والا یہ گمان کریں کہ یہ آدمی نماز میں نہیں ہے تو یہ عمل کثیر ہے۔

(خلاصة الفتاویٰ ج ۱ ص ۱۲۹ رشیدیه کوئٹه /حاشیه الطحطاوی ج ۱ ص ۳۲۳جدید رشیدیه کوئٹه /فتح القدیر ج ۱ ص ۴۱۳جدید رشیدیه کوئٹه/الفقه الاسلامی ج ۲ ص ۱۰۳۱ /فتح باب العنایه ج ۱ ص ۳۰۵)

فهرست:

۱ . نماز مسنون حضرت مولنا صوفی عبد الحمید سواتی ص :۲۸مکتبه دورس القرآ ن گجرانواله .

2.ابرهيم 40.

3.فوائد عثمانی ص345.

4.سورةالمعارج ص ۲۳.

5.فوائد عثمانی ص۷۵۵.

6.سورة البقرةايت ۳.

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

7.معارف القرآن ج ا ص ۱۱۰ ادارادارۃالمعارف القرآن /تفسیرابن کثیر ج اص ا۵۸د جدیدقدیمی /تفسیر المظھری ج ا ص ۲۶ /جدید رشیدیہ .

8.مسلم ج ا ص ۱۲۱ قدیمی کراچی .

9.رواہ الطبرانی فی الاوسط (قال علامہ المنذری)ولاباس باسنادان شاء اللہ /الترغیب والترھیب ج ا ص ۱۴۹۱ /مکتبہ روضۃالقرآن پشاور .

10.حجۃاللہ البالغہ ج اص ۱۸۶ مکتبہ صدیقہ اکوڑہ خٹک .

11.راوہ الطبرانی فی الثلاثتہ ،ور جالہ ثقات /مجمع الزوائد ج ۲ /ص۲۴۸ دارالکتب العلمیہ بیروت /اعلاء السنن ج ۳ ص ۱۰ ادارۃالقرآن کراچی .

12.رواہ الطبرانی فی الکبیروابویعلی ورجالہ موثوقون . /مجمع الزوائد ج ۲ ص ۲۵۱ دارالکتب العلمیہ بیروت /اعلاء السنن ج۳ /ص ۱۰ /ادارۃالقرآن .

13.حجتہ البالغة ج ا/ص ۷۲.

14.حجتہ البالغة ج ا/ص۷۳.

15.فضائل اعمال ص ۲۰۴ادراہ اسلامیات لاہور .

16.صحیح البخاری .(ج ا/ص ۱۰۹ قدیمی /صحیح مسلم ج ا /ص ۱۷۰ قدیمی /اعلاالسنن ج۳/۱۲ .

17.ابوداؤد ج اص ۱۳۲ مکتبہ رحمانیہ لاہور /ترمذی ج اص ۱۷۳ مکتبہ رحمانیہ لاہور ادلۃالحنیفة صی ۱۵۴ .

18.حجۃالبالغۃ ج ۲ ص۵.

19.درس ترمذی ج ۲ ص۷۴دیکھیے فتح القدیر ج اص ۳۰۶ طبع جدید رشیدیہ کوئٹہ فتح باب العنایہ ج اص ۲۳۴/المبسوط ج اص۳۴۵ /جدیدغفار یہ کو ئٹہ /بدئع الصنائع ج اص۲۹۸ /جدید رشید یہ کوئٹہ /الجرالرائق ج ا ص ۵۲۲ رشیدیہ کوئٹہ /اعلاء السنن ج ۳ ص ۱۰ /الفقہ الاسلامی وادلتہ ج ۲ ص ۸۶۱رشیدیہ .

20.قواعد الفقہ ص ۲۳۱ میرمحمدکراچی دیکھیے کشاف فی اصطلاحات فنون ج ا ص۴۷۶مکتبہ لبنان .

21.ادلۃ الحنفیہ ص ۱۴۵ فتح باب الغنایہ ج اص ۲۳۴ایچ ایم کراچی .

22.معارف السنن ج۳صٰ اادارالتصنیف بنوری ٹاؤن .

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

23.اعلاء السنن ج ۳ص ۱۱ /شامی ج ۲ص ۱۹۴ جدید رشیدیه کوئٹه /عمدۃالقاری ج ۶ ص ۲۶ جدید رشیدیه کوئٹه .

24.اعلاء السنن ج ۳ ص/۱۱شامی ج ۲ ص ۱۹۴ .

25.فتح القدیر ج اص۳۰۸ا لمبسوط ج اص ۳۴۵ شامی ج ۲ ص ۱۸۲ /فتح باب العنایة ج اص ۲۳۴ البطر الرائق ج اص۵۲۳ رشیدیه کوئٹه /معارف السنن ج ۳ ص ۱۳۴ رسائل ابن نجیم ص ۸۰ مکتبه طبیه کوئٹه .

26.صحیح البخاری ج اص۸۸ قدیمی .

27.مجمع الزوائد .(ج ۲/ص ۲۷۰).

28.حجۃالبالغه ج اص ۶۷ بحواله تحدیث نعمت ص ۲۴۶ .

29.فتح باب العنایة ج اص ۳۰۴ /قواعد الفقه ص ۳۹۱ /المبسوط ج۲ص ۳۵۳ غفاریه کوئٹه /الفقه الاسلامی وادلة ج ۲ ص ۱۰۳۱ رشیدیه کوئٹه /اعلاء السنن ج ۵ ص۹۷ .

30.خلاصة الفتاویٰ ج ا ص ۱۲۹ رشیدیه کوئٹه /حاشیه الطحطاوی ج اص ۳۲۳ جدید رشیدیه کوئٹه /فتح القدیر ج اص ۳۱۳ جدید رشیدیه کوئٹه /الفقه الاسلامی ج ۲ ص ۱۰۳۱ /فتح باب العنایه ج اص ۳۰۵.

قارئین کے لئے خوشخبری

جامعہ المرکز الاسلامی کی شاندار تحفۂ علمیہ کتاب:

"رویت ہلال کے بارے میں جدید سائنسی وفقہی تحقیق"

مرتب :. مولانا مفتی عظمت الله بنوی۔

عنقریب منظر عام پر آئے گی۔ شائقین علوم اپنے لئے کاپی محفوظ کرلیں۔

اس کتاب میں رویت ہلال کے بارے میں چیدہ چیدہ اکابر علمائے کرام کی رائے اور عصرِ حاضر کے جدید آلات کی تحقیقات وسائنسی انکشافات کو بیان کرنے کے بعد اس پیچیدہ مسئلے کو شرعی نقطۂ نظر بیان کیا گیا ہے۔

برائے رابطہ:۔ 0333-3509970 / 0302-5762002

☆☆☆☆☆

© rasailojaraid.com